

## 97117- ولی کی موجودگی میں عورت کا اپنے منگیت کو "میں نے اپنی شادی تیرے ساتھ کی" کہنے سے نکاح ہو جائیگا یا نہیں

سوال

اگر دو گواہوں اور ولی یعنی باپ کی موجودگی میں عورت اپنے منگیت کو کہے "میں نے اپنی شادی تیرے ساتھ کی" تو کیا یہ عقد نکاح صحیح ہوگا؟

ولی یعنی باپ کی اجازت سے اس بحاب و قبول ہو اور وہاں خاوند کے گھروالے اور دوسرے بہت سے افراد بھی ہوں اور لڑکی کا خاوند شادی پر راضی ہو تو کیا یہ نکاح صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

جمصور علماء کرام کے قول کے مطابق عورت خود اپنا نکاح نہیں کر سکتی، چاہے ولی اسے اس کی اجازت دے یا اجازت نہ دے، واجب اور ضروری یہی ہے کہ عورت کا ولی خود عقد نکاح کرے، یا پھر کسی دوسرے شخص کو کیل بنا دے جو اس کی نیابت کرتے ہوئے نکاح کرے۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

سن ابو داود حدیث نمبر (2085) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1839) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے، اور نہ ہی عورت اپنا نکاح خود کرے"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "بلوغ المرام" میں لکھتے ہیں : اس کے رجال ثقات ہیں۔

اور احمد شاکر نے عدة التفسیر (1/285) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1848) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور "سل السلام" میں صنافی کہتے ہیں :

"اس میں دلیل ہے کہ عورت کو اپنا نکاح خود کرنے میں کوئی ولایت حاصل نہیں، اور نہ ہی وہ کسی دوسری عورت کی وکیل بننے کا حق حاصل ہے،... چنانچہ تو وہ ولی یا کسی اور کسی اجازت سے اپنا نکاح کر سکتی ہے، اور بطور ولی اور بطور وکیل کسی دوسری عورت کا نکاح بھی نہیں کر سکتی، جمصور علماء کا قول یہی ہے "انتهی مختصر"

اور شافعی کتاب "معنى الحاج" میں درج ہے :

"(عورت اپنا نکاح خود نہ کرے) یعنی وہ کسی بھی حال میں نہ تو اجازت کے ساتھ اور نہ ہی بغیر اجازت کے وہ خود بغیر واسطہ کے نکاح کی مالک نہیں بن سکتی، چاہے اس بحاب و قبول برابر ہے، کیونکہ شرم و جیاء اور اصل میں اس کے عدم بیان کی بناء پر وہ اس طرح کے کاموں میں داخل نہیں ہو سکتی اور یہ اس کے لائق ہی نہیں"

ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ :

"کوئی بھی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح مت کرے اور نہ ہی عورت اپنا نکاح خود کرے"

اسے دارقطنی نے شیخین کی شرط پر سند سے روایت کیا ہے "انہی مختصر ا

دیکھیں : معنی المحتاج (239/4).

اس بنا پر اگر توہنہ کوہہ مسوہ صورت میں نکاح ہوا ہے تو یہ نکاح صحیح نہیں، اور اس نکاح کو دوبارہ کرنا لازم ہے جو کہ ولی خود کرے یا پھر اس کی جانب سے مقرر کر دو کیل۔

والله اعلم۔